نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور
Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

صوبہ پنجاب کی نگران حکومت نے گزشتہ ایک سال کے دوران زرعی سیکٹر کے فروغ کے لئے بے مثال اقدامات کئے ہیں۔صوبائی وزیرزراعت ایس ایم تنویر

لاہور21فروری2024:صوبائی وزیر زراعت ایس ایم تنویر نے کہا ہے کہ پنجاب کی نگران حکومت نے زراعت کے ذریعے معیشت کی بحالی کی پالیسی اپنائی۔گذشتہ ایک سال کے دوران زراعت کی پائیدار ترقی کیلئے ٹھوس اقدامات اٹھائے گئے۔ زرعی ترقی کیلئے اسٹیک ہولڈرز کی مشاورت سے کابینہ کی منظوری کیلئے دس سالہ پلان بنایا گیا ہے جس کی کابینہ سے منظوری لی جائے گی۔پنجاب کے سیم زدہ علاقوں میں ٹیوب ویلز کو سولرز سسٹم پر منتقل کرنے کا پروگرام شروع کیا گیا۔نگران صوبائی وزیرزراعت ایس ایم تنویر نے زرعی ترقی کیلئے گذشتہ ایک سال کے دوران اٹھائے گئے مزید اقدامات کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ کپاس کی بوائی سے قبل امدادی قیمت 8500روپے فی 40 کلوگرام مقرر کی گئی۔فاسفورسی اور پوٹاش کھادوں پر اربوں روپے کی سبسڈی دی گئی اسی طرح تحصیل کی سطح پر بنائے گئے سہولت مراکز میں کاشتکاروں کو معیاری زرعی ادویات کی خریداری کی سہولت دی گئی۔ایس ایم تنویر نے کہا کہ حکومتی اقدامات کے باعث سال 24-2023کے دوران کپاس کی گزشتہ سال کی نسبت ڈگنی فصل 60لاکھ گانٹھ حاصل ہوئی۔انہوں نے مزید کہا کہ امسال گندم کی امدادی قیمت 4ہزار روپے فی 40 کلوگرام مقرر کی گئی ہے۔رواں سال صوبہ میں فوڈ سیکیورٹی کو یقینی بنانے کیلئے گندم کی کاشت ایک کروڑ 74لاکھ 43ہزار ایکڑ رقبہ پر ہوئی ہے جس سے 2 کروڑ 56لاکھ میٹرک ٹن پیداوار متوقع ہے۔انہوں نے کہا کہ پنجاب سیڈ کونسل کے گزشتہ ایک سال کے دوران اجلاسوں کے دوران فصلوں کی کاشت کیلئے 72نئی اقسام کی منظوری دی گئی۔اس کے علاوہ پنجاب ایگریکلچر ریسرچ بورڈ(پارب) کے اجلاس میں 90 کروڑ روپے مالیت کے زراعت اور لائیوسٹاک کے 39منصوبے منظور کئے گئے۔زرعی ریسرچ کے نظام کو مربوط اور نتائج کاشتکاروں تک پہنچانے کیلئے عملی اقدامات کئے گئے۔ایس ایم تنویر نے کہا کہ تیل دار اجناس کی پیداوار میں اضافہ پر خصوصی توجہ دی گئی۔تیلدار اجناس کی پیداوار میں اضافہ کیلئے کینولہ اور سورج مکھی کی کاشت پر 5ہزار فی ایکڑ سبسڈی فراہم کی گئی جبکہ زرعی ویلیو ایڈیشن اور ویلیو چین کو مضبوط بنانے کیلئے سٹیک ہولڈرز کی مشاورت سے اقدامات کئے گئے۔

☆☆☆☆